کرتے ہیں۔ اللہ تعالی ان کی سعی قبول فرمائے، اجر عظیم عطاء فرمائے اور نبی کریم ﷺ کی شفاعت و رضاء نصیب فرمائے (آمین)

اس کے ساتھ ساتھ قادیانیوں سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ وہ اب اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنا ترک کردیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرکے اپنے حقوق حاصل کریں۔

حالیہ فوجی بغاوت اور مرزا طاہر کی ککڑوں کوں:

قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے لندن میں کادیانی جماعت کے عہدیداروں کے ایک اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا:

"ستمبر ۹۵ء کی فوجی بغاوت کی ناکامی کا سہرا ان کی جماعت کے سر ہے بغاوت کامیاب ہو جاتی تو احمدیت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچتا۔ ہم نے مولویوں کی بے احتیاطی سے اس سازش کا سراغ لگا کر اسے ناکام بنا دیا۔ ۹۶ء کے پہلے چار ماہ میں ہمارے لئے خوشخبریاں ہی خوشخبریاں ہیں۔" (نوائے وقت ملتان ۳ مارچ ۱۹۹۶ء)

مرزا صاحب کا طریقہ واردات کوئی نیا نہیں کذب وافترا اور دجل اس خاندان کا طرۂ امتیاز ہے۔ مرزا غلام قادیانی آنجہانی لعنہ اللہ علیہ سے لیکر موجودہ مرزا تک سب کی ایک ہی "ککڑوں کوں" ہے۔ جب بھی کوئی اہم واقعہ یا حادثہ ظہور پذیر ہوتا ہے یہ اس کو اپنے کھاتے میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر پہلے معلوم ہو یعنی اس سازش میں شریک ہوں تو پیشگوئی کر کے اپنے مذہب کو سچا ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارا تجربہ اور مشاہدہ یہ ہے کہ عموماً اس قسم سازشوں، حادثوں اور واقعات کے پس منظر میں یہی خبیث گروہ سرگرم ہوتا ہے۔ مرزا طاہر کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس واقعہ کے اصل ذمہ دار فوج میں موجود قادیانی ہیں جنہوں نے سازش کر کے اپنا مدعا دوسروں کے کھاتے میں ڈال دیا۔ تاریخی طور پر یہ ممکن نہیں کہ جس بات پر قادیانی خوش ہوں اس کے پیچھے ان کی سازش نہ ہو۔ لہذا حکومت کو اس رخ پر بھی تفتیش کرنی چاہیئے کہ فوج میں موجود قادیانیوں کا اس مقدمہ کے ساتھ کتنا تعلق ہے؟ ہمارا یقین ہے کہ "کھرا" ربوہ میں ہی نکلے گا اور بے گناہ بری ہو جائیں گے۔ اس وقت فوجی بغاوت کیس عدالت میں زیر سماعت ہے اس لئے اس پر گفتگو مناسب نہیں لیکن مرزا طاہر اطمینان رکھیں کہ اس سال بھی ان کے لئے کوئی خوشخبری نہیں وہ ان شاء اللہ ذلت ورسوائی اور دائمی زوال سے دوچار ہوں گے۔ ان کی اس پیش گوئی کا حشر بھی ان کے جدامجد مرزا غلام قادیانی آنجہانی علیہ العنتہ کی پیشگوئیوں جیسا ہوگا۔